سورۃ الطور کی آیت 26- کی غلط تفہیم اور ترجموں کی اصلاح

Surah Al-Toor Chapter 52: Verse 26

قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ ﴿٢٦﴾

جماعت احمدیہ	ابوالاعلیٰ مودودی [52:26]	احمد رضا خان [52:26]
وہ کہیں گے یقیناً ہم تو اس سے پہلے اپنے اہل و عیال میں بہت ڈرے ڈرے رہتے تھے۔	یہ کہیں گے کہ ہم پہلے اپنے گھر والوں میں ڈرتے ہوئے زندگی بسر کرتے تھے۔	بولے بیشک ہم اس سے پہلے اپنے گھروں میں سہمے ہوئے تھے۔

محترم قومی بھائیو اور بہنو!۔ ہماری قوم میں پھیلے ہوئے۔ اس آیت کے مروجہ غلط ترجموں کے مطابق۔ جنت میں پہنچے ہوئے بعض جنتی کہہ رہے ہیں کہ۔ وہ اپنی دنیاوی زندگی کے دوران۔ اپنے اہل و عیال میں بہت ڈرے ڈرے رہتے تھے۔..... حالانکہ۔ اللہ تعالیٰ وعدہ کرتے ہیں کہ۔ جو کوئی بھی اللہ کیلئے جھکتا ہے اور اچھے کام کرتا ہے۔ اُس کیلئے کوئی خوف نہیں ہے۔ ﴿البقرہ۔ آیت 112﴾.... نیز اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے۔ کہ جو کوئی بھی اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور اچھے کام کرتا ہے۔ چاہے اُس کا کوئی بھی مذہب ہو۔ اُس کیلئے بھی کوئی خوف نہیں ہے۔ ﴿البقرہ۔ آیت 262﴾.... اور اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے۔ کہ جو لوگ صرف اتنا کہہ دیں کہ۔ اللہ ہمارا رب ہے اور پھر اپنے اس بیان پر قائم رہیں۔ اُن کیلئے بھی کوئی خوف نہیں ہے۔ دیکھیں!..... إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبَّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ..... ﴿الاحقاف۔ آیت 13﴾.... سوچنے کی بات ہے کہ۔ اللہ تعالیٰ تو فرما رہے ہیں کہ۔ اللہ کے نیک بندوں کیلئے کوئی خوف نہیں۔ جبکہ۔ ان تینوں اردو ترجموں کے مطابق۔ بعض جنتی (نیک) لوگ بھی دنیا میں۔ اپنے اہل و عیال میں۔ ڈرے ڈرے (سہمے ہوئے) رہتے تھے۔... یہ تضاد.... اردو ترجموں کی غلطی کی وجہ سے ہے۔ کیونکہ۔ اردو ترجمے لکھنے والوں نے۔ اس آیت کے لفظ۔ مُشْفِقِينَ۔ کا ترجمہ (ڈرے ڈرے۔ ڈرتے ہوئے۔ سہمے ہوئے ہونا)۔ بیان کر دیا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے وحی کے ذریعے میرے دل پر یقینی علم نازل فرمایا ہے۔ کہ اس آیت میں۔ بعض جنتی لوگوں کے اپنے اپنے۔ اہل خانہ، اہل محلہ، اہالیانِ بستی۔ بلکہ کسی بھی طرح ساتھ رہنے والوں کیساتھ۔ مُشْفِقٌ ہونے۔ شفقت کا سلوک کرنے۔ شفیق بن کر رہنے کی بات بیان کی ہے۔.... مُشْفِقَانِہ اخلاق یعنی پیار محبت کیساتھ رہنے کی بات ہے... ڈرتے رہنے یا سہمے رہنے کی بات نہیں ہے۔